احسن (حصہ پنجم)

(کلید)

AHSAN (Grade - 5)
(KALEED)

مرتب

طٰہٰ النسیم

NEWVIEW
PUBLICATION

نیو ویو پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

166، چھتّہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ، نئی دہلی۔110002

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

ناشر کی بلا اجازت اس کتاب کے کسی حصّے کو چھاپنا یا الیکٹرانک،
مشینی، فوٹو کاپی، یا کسی اور طریقہ سے استعمال کرنا منع ہے۔

نام کتاب	:	احسن (حصہ پنجم) کلید
		AHSAN (Part-5) KALEED
مرتب	:	طٰہٰ نسیم
ایڈیشن	:	2022ء
صفحات	:	40
ناشر	:	نیو ویو پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
		166، چھتہ لال میاں، سروس لائن،
		آصف علی روڈ، نئی دہلی۔110002

سبق ۔1

حمد

اللہ تعالیٰ ہی تعریف کے قابل ہے جس نے یہ زمین اور آسمان بنائے۔ اس نے بے جان مٹّی سے سبزہ اُگایا اور زمین کو سجایا۔ اللہ تعالیٰ نے سورج بنایا جس سے ہمیں روشنی اور گرمی ملتی ہے۔ چڑیوں کی چہک میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔ اللہ نے انسان کو بہت ساری نعمتیں عطا کی ہیں۔ اس نے جو چیز بھی بنائی وہ اتنے اچھے ڈھنگ سے بنائی کہ اس میں کہیں کوئی کمی نظر نہیں آتی۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتایئے:

جوابات:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان بنایا۔

۲۔ اللہ نے پیڑ پودوں کو سبز لباس (ہریالی) پہنا کر جوان بنایا۔

۳۔ سورج سے ہمیں روشنی اور گرمی ملتی ہے۔

۴۔ اس مصرعے میں 'کارخانہ' دنیا کو کہا گیا ہے۔

3۔ جواب لکھیئے:

جوابات:

۱۔ چڑیوں کو تسبیح خواں کہا گیا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے بے جان مٹّی سے پیڑ پودے اُگائے ہیں اور انہیں سبز لباس پہنا کر جوان کیا ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے زمین سے پیڑ، پودے اور بیلیں اُگائی ہیں۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہوا، پانی، آگ، مٹّی، پھل، سبزیاں، اناج، دودھ اورلباس جیسی نعمتیں عطا کی ہیں۔ عقل اور علم بھی اس کی دی ہوئی خاص نعمتیں ہیں۔

4۔ مناسب الفاظ سے خالی جگہیں بھریئے۔

1. خدا 2. لباس 3. تسبیح

4. کاریگری 5. رائگاں

5۔ مصرعہ لکھ کر شعر مکمل کیجیے:

ا۔ کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا

۲۔ مٹّی سے بیل بوٹے کیا خوشنما اُگائے

۳۔ کیا خوب چشمہ تو نے اے مہرباں اُگایا

6۔ ہم صورت الفاظ لکھیئے:

الفاظ	ہم صورت الفاظ	الفاظ	ہم صورت الفاظ
جہاں	کہاں	جواں	نواں
خلعت	طلعت	قدرداں	مرداں
مہرباں	پاسباں		

7۔ اں، وں، یں لگا کر جمع بنایئے:

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
بیل	بیلیں	رحمت	رحمتیں
تعریف	تعریفیں	زمین	زمینوں
تسبیح	تسبیحوں	قدرت	قدرتوں

جہان	جہانوں	مہربانی	مہربانیوں
چشمہ	چشموں	کارخانہ	کارخانوں
چڑیا	چڑیوں	نعمت	نعمتیں

8۔ نیچے لکھے الفاظ کے ہر گروہ سے متعلق لفظ کی پہچان کر کے خانوں میں لکھیے:

تتلی	جگ	انگور	جنگل	پہاڑ

9۔ اِملا درست کیجیے اور جملے بنائیے:

تسبیح : نماز کے بعد **تسبیح** پڑھ لو۔

چشما : **چشمہ** سے ٹھنڈا پانی نکل رہا ہے۔

خلعط : بادشاہ نے شاعر کو **خلعت** دی۔

کھوشنما : یہ کتنا **خوشنما** منظر ہے۔

میسر : یہاں تازہ کھانا **میسّر** ہے۔

کدردان : آپ اچھی کتابوں کے **قدردان** ہیں۔

10۔

باکردار	بدمعاش
بےکار	پتنگ باز
نااُمید	پان دان
عقل مند	ہم خیال

●●●

سبق ۔2

جنگِ آزادی کا سپاہی — اشفاق اللہ خاں

اشفاق اللہ خاں کا شمار ہندوستان کے اُن شہدا میں ہوتا ہے جنھوں نے زندگی کا سکھ چین چھوڑ کر اپنی زندگی صرف وطن کو انگریزوں سے آزاد کروانے میں لگا دی اور ہنستے ہنستے پھانسی کے تختے پر چڑھ گئے۔ وہ یو. پی کے ضلع، شاہ جہاں پور کے ایک کھاتے پیتے خاندان کے فرزند تھے۔ انھوں نے اچھی تعلیم حاصل کی تھی۔ جب وہ ہندوستانیوں پر انگریزوں کے مظالم کی خبریں سنتے تو بے چین ہو جاتے اور اس ظلم و بربریت کو ختم کرنے کی تدابیر کرتے۔ وہ رام پرساد بسمل کی انقلابی تنظیم میں شامل ہو گئے اور انھوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ریل گاڑی میں سے انگریزوں کا خزانہ لوٹ لیا۔ وہ کافی عرصہ تک انگریزوں کے ہاتھ نہیں آئے۔ ایک غدّار نے انعام کے لالچ میں انھیں گرفتار کرا دیا اور وطن کا یہ عزیز فرزند صرف 27 سال کی عمر میں پھانسی کے تختے پر چڑھ گیا۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتائیے:

جوابات:

ا۔ اشفاق اللہ خاں اُتر پردیش کے شاہ جہاں پور میں 22/ اکتوبر 1900ء کو پیدا ہوئے۔

۲۔ جب وہ ہندوستانیوں پر انگریزوں کے ظلم کے واقعات سنتے تو اُن کا دل تڑپ اُٹھتا اور انگریزوں سے انتقام کا جذبہ پروان چڑھتا۔

۳۔ وطن عزیز ہندوستان کو آزاد کرانے کی خواہش انہیں انقلابی تحریک کی طرف لے گئی۔

۴۔ اشفاق اللہ خاں نے رام پرساد بسمل کے ساتھ مل کر ''ہندوستانی ریپلی کیشن ایسوسی ایشن' کی بنیاد ڈالی۔

۵۔ اشفاق اللہ خاں نے کاکوری کے قریب ریل گاڑی سے سرکاری خزانہ لوٹا تھا۔اس لیے انہیں سزائے موت ہوئی۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ اشفاق اللہ خاں کی والدہ انہیں مجاہدینِ آزادی کے واقعات سناتی تھیں۔ انھوں نے اشفاق اللہ خاں کو سبھی مذاہب کا احترام کرنے کا سبق دیا تھا۔

۲۔ رام پرساد بسمل نے ٹرین لوٹنے کا منصوبہ چندر شیکھر آزاد، اُپیندر ناتھ بخشی، من ناتھ گپت اور اشفاق اللہ کے ساتھ مل کر بنایا۔

۳۔ انقلابی نوجوانوں نے سرکاری خزانہ لے جارہی ٹرین کو لکھنؤ سے کچھ فاصلہ پر عالم نگر اور کاکوری اسٹیشن کے درمیان لوٹنا طے کیا۔منصوبہ کے مطابق کاکوری کے قریب ٹرین روک کر خزانے پر قبضہ کرلیا۔

۴۔ ٹرین روکنے کے بعد انقلابی اس ڈبّے میں گئے جہاں خزانہ رکھا ہوا تھا۔اشفاق اللہ خاں نے ہتھوڑے سے وہ آہنی صندوق توڑا جس میں روپے بھرے ہوئے تھے۔

۵۔ اس واقعے کے بعد انقلابیوں کی دھڑ پکڑ شروع ہوگئی۔ اور ان میں سے اکثر کو گرفتار کرنے کے بعد سزائے موت سنائی گئی۔

4۔ جملے بنائیے:

- رام پرساد بسمل نے ٹرین سے سرکاری خزانہ لوٹنے کی **تجویز** پیش کی۔
- **تعصّب** ملک وقوم کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔
- انقلابیوں کو معلوم تھا اگر وہ گرفتار ہوئے تو انہیں **پھانسی پر چڑھا** دیا جائے گا۔

- یہ جگہ سنسان ہے ہمیں **چوکس** رہنا چاہیے۔
- لٹیروں کے گرد پولیس کا **شکنجہ کستا** جا رہا ہے۔
- مجھے انصاف کے لیے **عدالت** پر بھروسہ ہے۔
- ٹیپو سلطان کی بہادری کا انگریز بھی **لوہا مانتے** ہیں۔
- حمید ایک **معزز خاندان** کا فرزند ہے۔
- مکان خالی کرانے کے لیے مکان مالک نے **مقدمہ** کر دیا۔
- ہمیں اس **منصوبہ** پر بہت ہوشیاری سے کام کرنا ہے۔

5۔ بریکٹ میں دیے ہوئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریئے:

1. بہادر
2. بزرگوں
3. قصص
4. منصوبات
5. کامیابی

6۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کی واحد و جمع بنائیے:

تجاویز	تجویزوں
خیال	خیالوں
مقدمات	مقدموں
تدابیر	تدبیروں
قصّے	قصّوں

واقعہ	واقعوں
جمع	جمعوں
منصوبوں	منصوبات
مظاہر	مظاہروں

7۔ متضاد الفاظ لکھیئے:

الفاظ	متضاد
آزاد	قید
بہادر	بزدل

الفاظ	متضاد
عزت	ذلّت
قدر	ناقدری

جنگ	امن
خوش مزاج	بدمزاج

گرفتاری	رہائی
متاثر	غیرمتاثر

8۔ اِملا درست کر کے خوش خط کیجیے:

اتفاق	انقلاب
بغاوت	تعصّب
جرأت	معزز

9۔ اشاروں کو پڑھ کر ان شخصیات کے نام لکھیئے۔

کاکوری ٹرین ڈکیتی کے انقلابی

شیرِ میسور

وزیرِ تعلیم

پہلے وزیرِ اعظم

●●●

سبق ـ 3

ہدہد صاحب

اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق کو اپنی جان بچانے اور حفاظت کی تدابیر عطا کی ہیں۔ ہدہد (کٹھ بڑھئی) کو ہی لے لیجئے یہ اپنا گھونسلا صنوبر کے پرانے اور بیمار درخت پر بناتا ہے۔ یہ اس درخت کے تنے میں گڈھا کر کے اس کے آس پاس کی چھال اُتار دیتا ہے جس کی وجہ سے درخت سے ایک مادہ نکال کر وہاں چپک جاتا ہے۔ اگر کوئی سانپ ہدہد کے گھونسلے میں داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اس مادّے کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہو کر درخت سے گر جاتا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ بیمار درخت سے نکلنے والے کیمیائی مادّے سانپ کے جسم میں جلن پیدا کر دیتے ہیں جس سے وہ درخت پر ٹک نہیں پاتا اور گر جاتا ہے۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتایئے:

جوابات:

ا۔ ہدہد ہندوستان کے علاوہ امریکی ریاست جارجیا میں پایا جاتا ہے۔

۲۔ ہدہد صنوبر کے پرانے درخت کی تلاش کرتا ہے جو ریڈ ہارٹ مرض میں مبتلا ہوتا ہے۔

۳۔ ہدہد جو چھید بناتا ہے اس کے چاروں طرف کی چھال اُکھاڑ دیتا ہے جس سے ایسی رطوبت خارج ہوتی ہے جو سانپ کے جسم میں جلن پیدا کر دیتی ہے اور سانپ درخت پر سے گر جاتا ہے۔

۴۔ ریڈ ہارٹ ایک بیماری ہے جس کے سبب صنوبر کا درخت کچھ عرصہ بعد ختم ہو جاتا ہے۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ ہدہد ایسا صنوبر کا پرانا درخت تلاش کرتا ہے جو ریڈ ہارٹ مرض میں مبتلا ہو۔

۲۔ ہدہد صنوبر کے پرانے درخت میں تیس چالیس فٹ کی اونچائی پر اپنی چونچ سے سوراخ کر کے گھونسلا بناتا ہے۔

۳۔ ہدہد گھونسلا بنانے کے بعد سوراخ کے چاروں طرف کی چھال اُکھاڑ دیتا ہے جس میں سے ایک مادہ خارج ہو کر وہاں چپک جاتا ہے۔

۴۔ ریڈ ہارٹ مرض صنوبر کے پرانے درختوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں مبتلا درخت زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہتے۔

۵۔ ہدہد کو سب سے زیادہ خطرہ سانپ سے ہوتا ہے۔

4۔ جملے بنائیے:

- آپ کو **اختیار** ہے کہ آپ کام کریں یا نہ کریں۔
- مجھے اکرم کے طعنے سن کر بڑی **اذیت** ہوئی۔
- آپ کسی اچھی جگہ کا **انتخاب** کرلیں۔
- اس **ڈبّہ** کی ساخت نرالی ہے۔
- پرندے اپنے انڈوں کی **حفاظت** کرتے ہیں۔
- ہمارے پروگرام میں آپ کا **خیر مقدم** ہے۔
- اس پھل میں سے ایک جلن والی **رطوبت** نکلتی ہے۔
- آنکھوں کا پیلا پن کسی بیماری کی **علامت** ہے۔
- شاہد نے اپنے **عمر رسیدہ** والد کو اکیلا چھوڑ دیا۔

- موہن کس مرض میں **مبتلا** ہے۔

5۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریئے:

ا۔ جارجیا

۲۔ ہر مخلوق، عادات، خصوصیات

۳۔ یہ، قینچی

۴۔ مضبوط، نوکیلی

۵۔ صنوبر

6۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیے:

واحد	جمع
عادت	عادتیں
مرض	امراض
خطرہ	خطرات
انتخاب	انتخابات
تکلیف	تکالیف
طرف	اطراف

جمع	واحد
اختیارات	اختیار
اجزاء	جز
خصوصیات	خصوصیت
اضافات	اضافہ
امراض	مرض
ماہرین	ماہر
مشکلات	مشکل

7۔ اِملا درست کیجیے:

اختیار	اذیت	اطراف	انتخاب
مقدم	صنوبر	عرق	حیرت

●●●

سبق ۔4

تعلیم کا مقصد

اس نظم میں شاعر علم کی اہمیت بتا تا ہے کہ علم انسان کو صحیح معنوں میں انسان بنا دیتا ہے۔علم کی بدولت آج انسان کائنات کے رازوں کو معلوم کر رہا ہے۔جس انسان کو دین اور دنیا کا صحیح علم ہوتا ہے وہ شرک و بدعت سے محفوظ رہتا ہے۔علم ایسی دولت ہے جسے کوئی چُرا نہیں سکتا۔شاعر کہتا ہے بےعلم انسان اس درخت کی مانند ہے جس پر پتّے نہیں ہیں۔اس کی اہمیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن کی پہلی وحی کا پہلا لفظ ’اقراء‘ ہے۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتایئے:

جوابات:

ا۔ علم نے خلا اور چاند تاروں کی سیر کرائی ہے۔

۲۔ انسان کی زندگی سنور جاتی ہے۔

۳۔ علم بڑی محنت سے حاصل ہوتا ہے۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ علم انسان کو انسان بنا دیتا ہے اور یہ حق اور جھوٹ کی پہچان کرا کر انسان کو کامل انسان بنا دیتا ہے۔

۲۔ علم کی روشنی انسان کی زندگی سنوار دیتی ہے۔

۳۔ علم سیکھنے والا صحیح معنی میں انسان کہلاتا ہے۔وہ شاگرد ہوتا ہے اور جو علم سکھاتا ہے اُسے استاد کہتے ہیں۔

۴۔ جس انسان میں علم نہیں ہوتا اس کی مثال بغیر پھل والے درخت جیسی ہے۔

۵۔ جس آدمی کے پاس علم نہیں وہ ایسا انسان لگتا ہے یعنی جاہل آدمی۔

4۔ بریکٹ میں دیے ہوئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریئے:

1. انسان 2. دل دل 3. سنور

4. آسمان 5. شجر

5۔ صحیح مصرعوں کا ملان:

(i) علم کیا شے ہے تو نادان سمجھتا کیا ہے؟
علم کے آگے بھلا دولت کیا ہے؟

(ii) علم کی دولت جب دل میں اُتر جاتی ہے
سچ کہوں زندگی انسان کی سنور جاتی ہے

(iii) علم حق کی پہچان کرا دیتا ہے
علم انسان کو انسان بنا دیتا ہے

(iv) علم نے سیر کرائی ہے خلاؤں میں ہمیں
علم ہی لے گیا چاند ستاروں میں ہمیں

6۔ واحد و جمع:

واحد	جمع
انسان	انس
شجر	اشجار
راہ	راہوں
مخلوق	مخلوقات

واحد	جمع
غیر	اغیار
خلاء	خلاؤں
علم	علوم
مطلب	مطالب

7۔ متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد
انسان	حیوان
بدنصیب	خوش نصیب
بشر	جانور
حق	ناحق

الفاظ	متضاد
دور	قریب
سنورنا	خراب کرنا
شرک	توحید
ناداں	دانا

8۔ اعراب لگائیے اور خوشخط لکھیے:

اَشْرَف　　اِقْرَاء　　خَلَاء　　سَنْوَر

شَجَر　　شَمَعْ　　مَخْلُوْق

9۔ مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے صحیح مصرعہ لکھیے:

ا۔ علم نے سیر کرائی ہے خلاؤں میں ہمیں

۲۔ علم ہی لے گیا چاند ستاروں میں ہمیں

۳۔ علم آتا نہیں خود دل کے کسی کے بھی قریب

۴۔ علم ہوتا ہے تری کوشش و محبت سے نصیب

-

تین اسم معرفہ	تین اسم نکرہ
چاند	انسان
قرآن	ثمر
شمع	شجر

●●●

سبق ۔5

اچھی صحبت کا اثر

(باپ بیٹے کے درمیان مکالمہ)

یہ باپ اور بیٹے کے بیچ بات چیت ہے جس میں باپ بیٹے سے کھیل کود چھوڑ نے اور پڑھائی میں زیادہ دِل لگانے کی وجہ دریافت کرتا ہے۔ بچہ اپنے ایک ہم جماعت کی نانی کا ذکر کرتا ہے جن سے ملاقات کے بعد اس لڑکے کی زندگی بدل گئی۔ وہ ہم جماعت بھی اپنی نانی کی تربیت کے سبب بہت ہی نیک اور اچھا بچہ ہے۔ سبق میں جہاں بات چیت کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے وہیں خدا کی عبادت کیوں کی جاتی ہے اس کی اہمیت بتائی گئی ہے۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتایئے:

جوابات:

ا۔ والد کو اس بات پر تعجب ہوا کہ لڑکے نے کھیل کو بالکل ترک کر دیا تھا۔

۲۔ سلیم نے کھیل کود میں وقت ضائع کرنے سے نفرت کا اظہار کیا۔

۳۔ وہ چاروں لڑکے نیچی نظر کر کے چلتے تھے، بڑوں کو سلام کرتے، کبھی اپنا وقت بے کار کے کاموں میں صرف نہیں کرتے تھے۔ جو وقت ملتا اُس میں عبادت کرتے۔

۴۔ عمر دراز کا مطلب 'عمر بڑی ہو' یا 'جیتے رہو' کے معنی میں ہے جبکہ عمر رسیدہ بوڑھے یا تجربہ کار شخص کو کہا جاتا ہے۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ وہ گورے چٹّے لڑکے تھے، پھٹی جوتیاں پہنے ہوئے، منڈے ہوئے سر اوراونچے پاجامے پہنتے تھے۔

۲۔ وہ مصلّے پر بیٹھی کوئی وظیفہ پڑھ رہی تھیں۔

۳۔ حضرت بی نے اُسے بڑوں کوسلام کرنے کی نصیحت کی۔

۴۔ وہ ظہر کی نماز ادا کرنے قریب کی مسجد میں چلے جاتے۔

۵۔ وہ نہ تو کبھی لڑتے جھگڑتے، نہ کبھی بُرے الفاظ بولتے، نہ قسم کھاتے، نہ جھوٹ بولتے، نہ کسی کو چھیڑتے، نہ آواز کستے۔

٦۔ حضرت بی نے اسے اللہ کا شکرادا کرنے کو کہا۔ انھوں نے اُسے نماز سکھائی اوراس کے معنی بتائے۔

4۔ جملے بنائیے:

- مجھےاس کی بات سن کر **تعجب** ہوا۔
- کسی غریب کو **حقارت** سے مت دیکھو۔
- انسان اور **حیوان** میں بڑا فرق ہے۔
- دنیا کا عجب **دستور** ہے لوگ طاقت ور سے ڈرتے ہیں۔
- ہاں وہ لڑکا میرا **اشناسا** ہے۔
- اس کے کام میں کوئی **عیب** نہیں ہے۔
- نہ جانے تمہاری **غیرت** کہاں ڈوب گئی۔
- ہمیں لغویہ **کلمات** سے بچنا چاہیے۔
- ہمیں والدین کی **نصیحت** پر عمل کرنا چاہیے۔

5۔ جملوں میں تحریر کی غلطیوں کو درست کیجیے:

۱۔ آپ نے اکثر چار لڑکوں کو کتابیں بغل میں دبائے اَندر گلی میں جاتے ہوئے دیکھا ہوگا۔

۲۔ اب تو کھیل سے مجھے نفرت سی ہوگئی ہے۔

۳۔ چاروں بھائی ایک قریب کی مسجد میں جا کر ظہر کی نماز ادا کرتے ہیں۔

۴۔ ایک بوڑھی سی عورت تخت پر مصلّہ بچھائے قبلہ رُو بیٹھی کچھ پڑھ رہی ہیں۔

6۔ کس نے کس سے کہا؟

۱۔ باپ نے بیٹے سے

۲۔ حضرت بی نے سلیم سے

۳۔ سلیم نے والد سے

۴۔ مولوی صاحب نے سلیم سے

7۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنایئے۔

واحد	جمع
شکایت	شکایات
عیب	عیوب

جمع	واحد
آداب	ادب
اسباق	سبق
شرکاء	شریک
اعمال	عمل
لغویہ	لغو
مراتب	مرتبہ
معانی	معنی

8۔ مذکورہ سابقوں سے نئے الفاظ بنائیے:

سابقے	نئے الفاظ
بے ہودہ	بے وفا
بداخلاق	بدروح
خوش حال	خوش خلق
ہم جماعت	ہم وطن

9۔ اِملا درست کیجیے:

انگرکھا تعجّب حقارت حیوان

دستور قبلہ لغویہ مصلّٰی

10۔ اس سبق میں کچھ محاورے آئے ہیں انھیں ان کے معانی کے ساتھ نیچے لکھیئے:

ا۔ آواز کسنا

۲۔ زمین میں گڑ جانا

۳۔ گھڑوں پانی پڑنا

●●●

سبق ۔6

پی.ٹی.اوشا

پی.ٹی.اوشا ہندوستان کی پہلی خاتون ایتھلیٹ ہیں جنھوں نے سب سے زیادہ گولڈ میڈل حاصل کیے۔انھوں نے تیرہ سال کی عمر میں پہلے دوڑ جیتی۔انھوں نے کئی بین الاقوامی کھیل مقابلوں سمیت اولمپک میں حصّہ لیا۔انھیں 1985ء میں کم عمری میں پدم شری ملا۔ اس کے علاوہ ورلڈ ریلوے میٹ میں انھیں سب سے بہترین کھلاڑی کا اعزاز حاصل ہوا۔ پی.ٹی.اوشا ایک منکسر المزاج، محنتی اور بڑوں کا احترام کرنے والی کھلاڑی ہیں۔ وہ نئے کھلاڑیوں کو یہ اوصاف اپنانے کا مشورہ دیتی ہیں۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتایئے:

جوابات:

ا۔ پی.ٹی.اوشا کا پورا نام پلّو والا کانڈی تھیکے پارمپیل اوشا ہے۔

۲۔ وہ 20/مئی 1964ء کو کالی کٹ کے نزدیک پایولی گاؤں میں پیدا ہوئیں۔

۳۔ گاؤں والوں نے انہیں سب سے پہلے پایولی ایکسپریس کا خطاب دیا۔

۴۔ جب وہ آٹھویں جماعت میں تھیں۔

۵۔ انھوں نے تیرہ سال کی عمر میں نیشنل ریکارڈ بنایا۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ انھوں نے روس، سیول، کویت اور والو مانک کے کھیلوں میں حصہ لیا۔

۲۔ پی.ٹی.اوشا کو ریلوے میں ملازمت دی گئی اور انہیں دنیا کی سب سے اچھی ریلوے ایتھلیٹ کا خطاب ملا۔

۳۔ پی.ٹی.اوشا کے مطابق کھلاڑیوں کو منکسر المزاج ہونا چاہیے۔ انھیں بڑوں کی عزت کرنی چاہیے۔

۴۔ پی.ٹی.اوشا کو پایولی ایکسپریس، فلائنگ کوئین، اُڑن پری، اسپرنٹ کوئین اور گولڈن گرل کے ناموں سے جانا جاتا ہے۔

۵۔ انھوں نے 2000ء میں ٹریک کو الوداع کہا۔

4۔ جملے بنائیے:

- مجھے صدر صاحب سے ملنے کا **اعزاز** حاصل ہوا۔
- میں انہیں **الوداع** کہنے ریلوے اسٹیشن تک گیا۔
- خلیل نے اوّل پوزیشن حاصل کرنے کے لیے **عزمِ مصمّم** کرلیا ہے۔
- کامن ویلتھ گیمز، نئی دہلی میں **منعقد** ہوئے۔
- ترکمانستان نے آرمینیا پر **فتح** حاصل کی۔

5۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے:

واحد	جمع
انعام	انعامات
عزم	عزائم
اعزاز	اعزازات
فتح	فتوحات
جماعت	جماعتیں
موقع	مواقع

جمع	واحد
خواتین	خاتون
بین الاقوامی	قومی

6۔ اعراب لگایئے:

اِعْزازْ اَلْوِدَاعْ

بَیْنُ الْاَقْوَامِیْ عَزْمِ مُصَمَّمْ

فَرَاھَمْ مُنْعَقِدْ

مُنْکَسِرُ الْمِزَاجْ

7۔ مذکّر اور مؤنث الگ کیجیے:

مذکر	مؤنث
انعام	جماعت
خطاب	خاتون
شاگرد	شہرت
عزم	فتح
	ملازمت

8۔ ملان کیجیے:

ا۔	روس میں منعقد ماسکو اولمپکس	1980ء
۲۔	دلّی میں منعقد ایشن گیمز	1982ء
۳۔	کویت میں منعقد ایشین چیمپئن شپ	1983ء
۴۔	امریکہ میں منعقد اولمپک کھیل	1980ء
۵۔	والو مانگ کی ورلڈر یلوے میٹ	1985ء
٦۔	ٹریک الوداع	2000ء

9۔ **ہندوستانی کھلاڑیوں کے نام لکھیئے:**

کرکٹ ٹیم کا کپتان	روہت شرما
فٹ بال ٹیم کا کپتان	سنیل چھتری
ہاکی کے جادوگر	دھیان چند
مکّے بازی کے چیمپئن	میری کوم
شطرنج کے چیمپئن	وِشوواناتھ آنند
ٹینس کی چیمپئن	ثانیہ مرزا

10۔ **تصویروں کو دیکھ کر جملوں کو پورا کیجئے:**

- **ایوریسٹ** پر چڑھنے والی پہلی ہندوستانی کوہ پیما باچندری پال ہیں۔
- کتابیں زیادہ پڑھیئے، **آرام** کم کیجیے۔
- **ہاکی** ہندوستان کا قومی کھیل ہے۔
- اولمپک میں **تیراندازی** کو خصوصی مقام حاصل ہے۔
- بعض کھیل بہت مقبول ہیں جیسے **کرکٹ**، **فٹ بال** اور **ہاکی**۔

●●●

مٹّی کا دِیا

کسی کو صحیح راہ دِکھانا یا اس کی مشکل آسان کرنا نیکی کا کام ہے۔ اسی بات کو الطاف حسین حاؔلی نے بڑے اچھے انداز میں بچوں کو سمجھایا ہے کہ اندھیری رات میں راستے پر مسافروں کو راستہ دکھاتا وہ دِیا اُن جھاڑ فانوسوں سے بہتر ہے جو محلوں کے اندر جلتے ہیں۔ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہیں جن کی ذات سے دوسرے لوگ روشنی حاصل کریں۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتائیے:

جوابات:

ا۔ بڑھیا نے راہ گیروں کی راہ نمائی کے لیے دِیا جلا کر رکھ دیا۔

۲۔ کیوں کہ یہ اندھیرے میں سفر کرنے والوں کو راستہ دکھا رہا ہے۔

۳۔ محلوں کے جھاڑ فانوس کی روشنی ان کے در و دیوار کے اندر ہی ہے اور باہر اندھیرا چھایا ہوا ہے۔

۴۔ یہ ان قائدین اور نیک لوگوں کی طرف اشارہ ہے جن کی زندگی اور تعلیمات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔

۵۔ ملاّحوں کے بیڑے پار ہونے سے مراد کامیاب ہو جانا ہے۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ بڑھیا نے راستے میں دِیا راہ گیروں کو راستہ دکھانے کے لیے رکھا تھا۔

۲۔ دوسروں کی صحیح رہنمائی کرنا بھی بھلائی کے کاموں میں شامل ہے۔

۳۔ اس نظم کے ذریعے صحیح رہنمائی اور نیکی کی تعلیم دی گئی ہے۔انسان اپنی ممکن بھر کوشش کرے، وہ ایسا کام کرے جس سے دوسروں کی بھلائی ہو۔

4۔ الفاظ کی ترتیب درست کر کے صحیح مصرعہ لکھیے:

ا۔ ہے اندھیرا گھپ در و دیوار پر چھایا ہوا

۲۔ یہ دِیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اور فانوس سے

۳۔ تا کہ راہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں

۴۔ جھٹ پٹے کے وقت گھر سے ایک مٹّی کا دِیا

۵۔ روشنی سے جن کے ملّاحوں کے بیڑے پار ہیں

٦۔ اس نظم سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہمیشہ دوسروں کو صحیح راہ دکھانی چاہیے۔

5۔ اِملا درست کیجیے:

آسان بہتر راہ گیر سرخ فانوس ملّاح

6۔ نظم سے ایسے تین مصرعے لکھیے جن میں 'راہ' یا 'راہ گیر' الفاظ آئے ہوں:

ا۔ ایک بڑھیا نے سرِ راہ لا کے روشن کر دیا

۲۔ تا کہ راہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں

۳۔ راہ سے آسان گزر جائے ہر ایک چھوٹا بڑا

●●●

ہمارے تہوار

اس سبق میں ہمارے ملک میں منائے جانے والے تہواروں کی معلومات دی گئی ہے۔ پورے سال ملک کے کسی نہ کسی حصّے میں کوئی نہ کوئی تہوار منایا جاتا ہے۔ الگ الگ مذاہب کے تہوار ہیں۔ یہ تہوار بھائی چارے اور امن کا پیغام دیتے ہیں۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتائیے:

جوابات:

ا۔ سبھی تہوار خوشی اور امن وسکون کا پیغام دیتے ہیں۔

۲۔ ہرن کشیپ نام کے ظالم راجہ نے پنے بیٹے پرہلاد کو جلانے کی کوشش کی لیکن وِشنو جی کی مہربانی سے وہ بچ گیا۔ اس کوشش میں پرہلاد کی بُوا ہولیکا جل کر ختم ہوگئی۔ اسی دن کی یاد میں ہولی منائی جاتی ہے۔

۳۔ اِس دن ایودھیا کے راجہ رام چندر جی لنکا کے راجہ راون کو شکست دے کر ایودھیا واپس آئے تھے۔

۴۔ اونم کا تہوار جنوبی ہند کی ریاست کیرل میں منایا جاتا ہے۔

۵۔ عیسائی ’کرسمس ڈے‘ کو حضرت عیسیٰ کی یاد میں مناتے ہیں۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ جب رمضان کی آخری تاریخ کو نیا چاند دکھائی دیتا ہے تو اگلے دن بڑی دھوم دھام سے عید منائی جاتی ہے۔

۲۔ عیدالاضحیٰ کا تہوار حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذریعہ اپنے فرزند اسمٰعیل علیہ السلام کو اللہ کے حکم سے قربانی کے لیے لے جانے کی یاد دلاتا ہے۔

۳۔ اونم کے موقع پر کیرل میں عورتیں گھروں کو صاف ستھرا کر کے پھولوں سے سجاتی ہیں۔ راجہ مہابلی اور وِشنو جی کی پوجا کی جاتی ہے۔ پوجا کے بعد گھر کے بزرگ دوستوں اور بچوں کو تحفے میں کپڑے دیتے ہیں۔ اونم کے موقعے پر کشتیوں (ناؤ) کی دوڑ ہوتی ہے۔

۴۔ عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے یومِ پیدائش کو کرسمس ڈے کہتے ہیں۔

۵۔ پونگل کے لفظی معنی چاول کی کھیر کے ہیں اور یہ تہوار تمل ناڈو میں منایا جاتا ہے۔

۶۔ سکھوں کے پہلے گرو 'گرونانک صاحب' کے یومِ پیدائش پر 'گرونانک جینتی' منائی جاتی ہے۔

4۔ **جمع لکھیئے:**

امیروں	پیغامات	عقائد
غرباء	مساکین	مفلسین

5۔ **جملے بنائیے:**

- نئے گھر میں آپ کا **استقبال** ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ کی طرف سے **بشارت** ہوئی۔
- ہمیں اپنی **تہذیب** پر فخر ہے۔
- ملک کی **خوش حالی** آپس میں مل جل کر رہنے میں ہے۔
- ہمارا **عقیدہ** ہے کہ اللہ کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔

- دہلی میں متعدد **قابلِ دید** مقامات ہیں۔

6۔ کالم 'الف' سے کالم 'ب' کو ملائیے:

- دیوالی کا تہوار: بدی پر نیکی کی فتح کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔
- اونم کا تہوار: سیکولر اور ملی جلی تہذیب کی عکاسی کرتا ہے۔
- ہولی کا تہوار: لوگ نفرت اور ناراضگی بھلا کر رنگ کھیلتے ہیں اور آپس میں گلے ملتے ہیں۔
- کرسمس ڈے: کے موقعہ پر حضرت عیسیٰ مسیح کی عظمت اور عقیدت کے گیت گائے جاتے ہیں۔
- عیدالاضحیٰ کا تہوار: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد دلاتا ہے۔
- گرونانک جینتی: سکھ مذہب کے بانی کی پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

7۔ متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد
امن	بدامنی
تہذیب	اُجڈ پن
نفرت	محبت
متعلق	غیر متعلّق

الفاظ	متضاد
بدنما	خوش نما
نیکی	بدی
خوش حالی	بدحالی
مفلس	خوش حال

8۔ اِملا درست کیجیے:

استقبال　تہذیب　ذوالحجہ　رمضان

عقیدہ　عیدالاضحیٰ　عیدالفطر　مصافحہ

9۔ خوش نما　خوش الحان　خوش خط　خوش قسمت　خوش گوار

پرجوش　پُرخلوص　پُرہیبت　پُرفریب　پُرفضا

10۔ غیض وغضب　　دل وجان　　کون ومکاں　　شیر وشکر　　جسم وروح

11۔ تصویروں کے مطابق خالی جگہوں کو بھریئے:

ا۔	اونم	سب	کیرل	اگست-ستمبر
۲۔	پونگل	ہندو	تمل ناڈو	جنوری-فروری
۳۔	دیوالی	ہندو	شمالی ہند	اکتوبر-نومبر
۴۔	عید	مسلمان	ہندوستان	جنوری سے دسمبر تک (ماہِ شوّال)
۵۔	کرسمس	عیسائی	ہندوستان	دسمبر
٦۔	گرونا نک جینتی	سکھ	پنجاب	کارتک پورنیما
۷۔	ہولی	ہندو	پورا ملک	مارچ

●●●

جوتے کی کہانی

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتائیے:

جوابات:

ا۔ اس کا مطلب ہے جوتے کا پھٹنا۔
۲۔ جب کوئی شے بے ترتیبی سے تقسیم کی جائے۔
۳۔ جوتا مویشیوں کی کھال سے تیار ہوتا ہے۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ جوتے نے کہا مرنے کے بعد آپ کی کھال سڑ گل جاتی ہے لیکن میں جس کھال سے بنا ہوں وہ باقی رہتی ہے۔
۲۔ جوتے نے کہا آپ مجھے پہن کر گناہ کرتے ہیں بُرے راستوں پر جاتے ہیں، میں خاموش رہتا ہوں، تکلیف دہ چیزوں پر چلتے ہیں اور میں برداشت کرتا رہتا ہوں۔
۳۔ آدمی کو ہار ماننی پڑی۔
۴۔ اس سبق میں روزے، نماز، زکوٰۃ کے علاوہ والدین کے حقوق اور بیوی بچوں کے حقوق کی بات کی گئی ہے۔
۵۔ جوتے کی نوک پر مارنا جوتے چٹکانا
جوتا اُچھالنا جوتوں میں دال بٹنا

۶۔ پاپوش

4۔ متضاد سے خالی جگہ بھریئے:

1. عزت 2. مُردہ 3. استاد

4. بےتکلّف 5. فرماں برداری

5۔ محاوروں کو ان کے معانی سے ملایئے اور جملے بنایئے:

۱۔	جوتے چٹخانا	آوارہ پھرنا
۲۔	جوتے اُچھلنا	پھوٹ پڑنا
۳۔	جوتے آنکھوں سے لگانا	عقیدت کا اظہار کرنا، تعظیم کرنا
۴۔	جوتوں میں دال بٹنا	لڑائی جھگڑا ہونا
۵۔	جوتیاں سر پر رکھنا	خوشامد کرنا
۶۔	جوتیاں سیدھی کرنا	بڑوں کی عزت کرنا

جملے:

۱۔ تمہارا کام ہی کیا ہے دن بھر جوتے چٹخاتے رہتے ہو۔

۲۔ کل شادی میں معمولی بات پر جوتے اُچھل گئے۔

۳۔ تمہارے چھوٹے بھائی تمہارے جوتے آنکھوں سے لگاتے ہیں۔

۴۔ الیکشن کے بعد عہدوں کے لیے جوتوں میں دال بٹتی ہے۔

۵۔ ہمارے اُردو کے استاد بہت اچھے ہیں شاگرد اُن کی جوتیاں سر پر رکھتے ہیں۔

۶۔ یہ کام میں نے اپنے بڑوں کی جوتیاں سیدھی کر کے سیکھا ہے۔

6۔ **معانی لکھیے اور جملے بنائیے:**

معانی	جملے
خاموشی سے برداشت کرنا	تم نے مجھ سے رات تک کام کرایا میں نے اُف تک نہیں کی۔
فرماں برداری	اکرم اپنے والدین کی فرماں برداری (اطاعت) کرتا ہے۔
ضبط	ہمیں فرقہ پرستوں کو جواب نہیں دینا، ضبط (برداشت) سے کام کرنا ہے۔
عذر	تم کام نہ کرنے کا کوئی نہ کوئی عذر (بہانہ) پیش کر دیتے ہو
لاجواب	سعید کا جواب سن کر میں لاجواب (جواب نہ دے سکا) ہوگیا۔
مستعدی	ہمیں پوری مستعدی (ہوشیاری) سے یہ کام کرنا ہوگا۔

7۔ **اِملا درست کیجیے:**

آمادگی	ضرورت	ضبط	ذلیل
تلوار	ذات	قربت	ناز

8۔ **جمع لکھیے:**

واحد	جمع
اثر	اثرات
تکلیف	تکالیف
خبر	خبریں

واحد	جمع
استاد	اساتذہ
حق	حقوق
فرض	فرائض

مسجد	مسجدیں

موقع	مواقع

9۔ ’لاجواب‘ دو الفاظ ’لا‘ اور ’جواب‘ سے مل کر بنا ہے۔ آپ بھی ’لا‘ لگا کر پانچ الفاظ لکھیئے:

لاثانی لاحاصل لاچار لاپرواہ لااُبالی

10۔ الفاظ کی ترتیب درست کر کے صحیح جملے لکھیئے:

ا۔ تمام زندگی کے گناہ سامنے آ گئے اور مجھے ہار ماننی پڑی۔

۲۔ شاید اس زمانے کی نئی روشنی کی آپ کو خبر نہیں۔

۳۔ تیری چوٹ تیر اور تلوار کے زخموں سے زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔

۴۔ موسیٰؑ دنیا کی تمام نمائشوں سے بری ہو جائیں۔

11۔ اس سبق سے تینوں اقسام کے دو دو جملے تلاش کر کے لکھیئے:

ماضی (i) اپنے ٹوٹے ہوئے جوتے کو اُتار رہا تھا

(ii) میں بہت جھنجھلایا اور نوچ کر پھینک دیا

حال (i) اچھا تو دنیا میں تجھ سے زیادہ بھی کوئی ذلیل ہے

(ii) جب کسی کو بہت ذلیل کرنا ہوتا ہے تو تیری مار ماری جاتی ہے

مستقبل (i) یہ باتیں اُس بدتمیز کو چپ کر دیں گی۔

●●●

سبق ۔ 10

بچہ اور جگنو

یہ نظم ایک بچے اور جگنو کے بیچ مکالمہ ہے۔ برسات کی ایک رات میں کہیں جگنو چمک رہا تھا۔ ایک بچّے نے اسے پکڑ کر اپنی ٹوپی میں رکھ لیا۔ اس کی چمک دیکھ کر بچہ بہت خوش ہو رہا تھا۔ تبھی جگنو نے اِلتجا کی کہ مجھے چھوڑ دو۔ بچّے نے کہا کہ میں تمہیں دن کے وقت دیکھوں گا کہ تم میں روشنی کہاں سے آتی ہے؟ اس کے بعد چھوڑ دوں گا۔ جگنو نے کہا دن کے وقت میری چمک تیز روشنی میں نظر نہیں آئے گی۔ یہ تو قدرت کی کاری گری ہے کہ وہ ذرّے کو بھی آفتاب بنا دے۔ میری چمک میں بھی انسانوں کے لیے نصیحت ہے۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتائیے:

جوابات:

ا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ ہوا میں چنگاریاں اُڑ رہی ہیں۔

۲۔ بچے نے جگنو کو پکڑ کر اپنی ٹوپی میں چھپا لیا۔

۳۔ جگنو کو قدرت نے ذرّے میں آفتاب کی مانند بنایا ہے۔ جگنو کا چمکنا ہمیں قدرت کی کاری گری کی دعوت دیتا ہے۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ بچے نے جگنو سے کہا دن میں تمہاری چمک دیکھنا چاہتا ہوں۔

۲۔ بچہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ دن میں بھی اسی طرح چمک سکتا ہے یا نہیں۔

۳۔ جگنو نے کہا کہ یہ قدرت کی کاری گری ہے کہ اس نے مجھ جیسے چھوٹے

سے کیڑے کو روشنی عطا کی ہے۔

۴۔ بچے نے کہا کہ مجھے بے وقوف نہ بنا، یہ سمجھ کر کہ ابھی مجھے چیزوں کی معلومات کم ہے۔

4۔ مصرعوں کو مناسب لفظ سے مکمّل کیجیے:

۱۔ پڑی ایک **بچہ** کی ان پر نظر

۲۔ تو ٹوپی میں **جھٹ پٹ** چھپایا اُسے

۳۔ میری قید کے **جال** کو توڑ دے

۴۔ کہ اتنے سے کیڑے میں ہے کیا **کمال**

۵۔ یہ قدرت کی **کاری گری** ہے جناب

۶۔ سنبھل کر چلو **انسان** کی سی چال

5۔ اِملا درست کیجیے:

آزاد	الھڑ پنے	پائمال	شعلہ
شکاری	قدرت	غم گین	واقفیت

6۔ شعر مکمل کیجیے:

۱۔ ہوا میں اُڑیں جیسے چنگاریاں

۲۔ اُجالے میں جائے گی وہ تو گم

۳۔ کہ ذرّے کو چمکائے جو آفتاب

۴۔ مجھے دی ہے اس واسطے یہ چمک

●●●

مہاتما بدھ

یہ سبق کپل وستو ریاست کے شہزادہ سدھارتھ کے بارے میں ہے جو ایک راج محل میں بڑے آرام کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ ایک مرتبہ اُنہیں ایک بوڑھا، پھر ایک بیمار اور ایک مُردہ شخص نظر آیا تو وہ بہت بے چین ہوئے۔ دنیا سے ان کا دل ہٹ گیا اور وہ زندگی کی سچائی جاننے کے لیے گھر سے نکل گئے۔ کہا جاتا ہے کہ بودھ گیا کے مقام پر ایک درخت کے نیچے انھیں گیان حاصل ہوا اور انھوں نے لوگوں کو سادہ زندگی بسر کرنے اور عدم تشدد کی تعلیم دینا شروع کر دی۔ ان کا چلایا ہوا مذہب بودھ دھرم کہلاتا ہے۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتائیے:

جوابات:

ا۔ مہاتما بدھ نیپال کے لومبنی کے مقام پر ہزاروں سال پہلے پیدا ہوئے۔

۲۔ راجہ کو پنڈتوں نے بتایا کہ بڑا ہو کر یہ بچہ یا تو مہاراجہ یا مہاتما بنے گا۔

۳۔ شام کی سیر میں انھوں نے ایک بوڑھے آدمی کو دیکھا۔

۴۔ وہ ہر وقت غور و فکر میں مبتلا رہتے تھے۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ راجہ نے سدھارتھ کی اُداسی ختم کرنے کے لیے ان کی شادی کرادی۔

۲۔ مہاتما بدھ نے بودھ گیا کے ایک درخت کے نیچے عبادت کی۔

۳۔ انھوں نے کہا، ”روح (جان) کو تکلیف مت دو، ہمیشہ بھلائی کرو، ہمیشہ سچ بولو، اپنی خواہشاتِ نفسانی پر قابو پا کر مطمئن رہو، تمام جانداروں پر رحم کرو۔“

۴۔ مہاتما بدھ کے ماننے والے سری لنکا، چین، کوریا اور جاپان میں بستے ہیں

۵۔ مہاتما بدھ کا انتقال 80 سال کی عمر میں کوشی نگر میں ہوا۔

4۔ کس نے کس سے کہا؟

ا۔ سدھارتھ نے سارتھی سے

۲۔ سارتھی نے سدھارتھ سے

۳۔ سدھارتھ نے سارتھی سے

۴۔ پنڈتوں نے راجہ سے

5۔ متضاد لکھیے:

ظلم	بے سبب	لاپرواہی	ماضی
بے خبر	الفاظ	بے موقع	بے وجہ

6۔ واحد و جمع لکھیئے:

واحد	جمع
باغ	باغات
صفت	صفات
خبر	خبریں
موقع	مواقع

جمع	واحد
اشخاص	شخص
حدود	حد
فکرات	فکر
نجوم	نجم

7۔ اِملا درست کیجیے:

بندھنوں	پیغامبر	خواہش	ریاضت
زائچہ	صفت	سلطنت	معرفت

7۔ مذکر و مؤنث الگ کیجیے:

مذکر	بادشاہ	فقیر	راج کمار	نجومی	باغ
مؤنث	نوابن	پنڈتائن	معرفت	سلطنت	روح

سبق ۔12

عقل مند گالا

گالا نام کا بھیڑ کا بچہ اپنے ریوڑ کے ساتھ ایک پہاڑی علاقے میں رہتا تھا۔ وہاں ایک بھیڑیا آ گیا اور اُس نے بھیڑوں کو مارنا شروع کر دیا۔ بھیڑیں خوفزدہ تھیں کہ کس طرح بھیڑیے سے اپنی جان بچائیں۔ ایک دن اچانک گالا اور اُس کی ماں نے شکاریوں کو جنگل میں پھندا لگاتے دیکھا۔ یہ دیکھ کر گالا کے دل میں خیال آیا کہ کسی طرح ہم بھیڑیے کو اس پھندے میں پھنسا دیں تو ہمیں اس سے چھٹکارہ مل جائے گا۔ اس نے اپنی ماں کے ساتھ مل کر ایک منصوبہ بنایا جس میں گالا کی ماں کی جان جانے کا خطرہ تھا۔ آخر کار انہیں کامیابی ملی اور بھیڑیا پھندے میں پھنس گیا اور شکاری اُسے پکڑ کر لے گئے۔

—:: مشق ::—

2۔ سوچیے اور بتائیے:

جوابات:

ا۔ جب گالا کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا ریوڑ کی سبھی بھیڑیں کسی بھیڑ کو گھیرے کھڑی ہیں اور وہ بھیڑ رو رہی ہے۔

۲۔ بھیڑیا بھیڑ کے بچوں کو کھانے کے لیے اُٹھا کر لے جاتا تھا۔

۳۔ نہیں۔

۴۔ شکاریوں نے جانوروں کو پکڑنے کے لیے پھندا لگایا تھا۔

3۔ جواب لکھیے:

جوابات:

ا۔ جب اسے پتہ چلا کہ نیکی بھیڑ کے بچے کو بھیڑیا اُٹھا کر لے گیا ہے۔

۲۔ سردار بھیڑیوں سے مشورہ کرنا چاہتے تھے کہ وہ بھیڑیے سے کیسے بچیں۔
۳۔ رات کو وہ باری باری پہرہ دینے لگیں۔
۴۔ بھیڑیے نے اس پر حملہ کر کے اُسے بری طرح زخمی کر دیا۔
۵۔ شکاریوں نے پگڈنڈی کے کنارے پھندا لگا کر رکھ دیا تھا۔
۶۔ اس نے بھیڑیے کو بڑا شکار کرنے کا لالچ دیا۔
۷۔ بھیڑیا پھندے میں پھنس گیا اور اُسے شکاری پکڑ کر لے گئے۔

4۔ صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) لکھیں:

ا۔ × ۲۔ ✓ ۳۔ ×
۴۔ × ۵۔ ✓ ۶۔ ✓

زبان شناسی

1۔ بریکٹ میں سے صحیح الفاظ خالی جگہ میں لکھیے:

ا۔ افسردہ ۲۔ کھل ۳۔ بچوں
۴۔ پہرہ ۵۔ چٹّان ۶۔ دھڑکتے

2۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے:

واحد	جمع
بھیڑ	بھیڑیں
آواز	آوازیں
دن	دن
پہاڑی	پہاڑیاں

جمع	واحد
راتوں	رات
چراگاہوں	چراگاہ
پگڈنڈیوں	پگڈنڈی

3۔ نیچے دیے گئے الفاظ سے ملتے جلتے الفاظ لکھیے:

گھیرے	پھیرے	کھیلتے	پھیلتے
مزاحمت	مداخلت	چراگاہ	امتحان گاہ
باتیں	لاتیں		

4۔ اِملا درست کیجیے اور جملے بنائیے۔

- مزاحمت تھوڑے سے مسلمانوں نے دشمنوں کی بڑی تعداد کی **مزاحمت** کی۔
- برگد برگد کا درخت بہت بڑا ہے۔
- صورت حال آج کل ملک کی **صورت حال** بہت نازک ہے۔
- زخم میرا **زخم** ٹھیک ہونے لگا ہے۔
- دوپہر تم نے **دوپہر** کا کھانا کھا لیا ہے۔

5۔ پانچ صفت الفاظ

بڑا سوکھی بوڑھیاں چھوٹا آسان

●●●